حق تالیف و طباعت محفوظ ہے
هذا بيان للناس وهدى وموعظة للمتقين
انه لقرآن كريم في كتاب مكنون
قرآن مجيد مترجم
لا يمسه الا المطهرون

ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا

سات برس سختی کے آئینگے جن میں سوائے اُس تھوڑے سے کے جو تم بچا رکھو گے

قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ

اور جو کچھ تم نے جمع کیا ہو گا سب کھا جائینگے پھر اسکے بعد ایک ایسا برس آئیگا کہ جس میں لوگوں پر مینہ برسا

فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ

ہو جائینگے اور جس میں وہ نچوڑینگے بادشاہ نے (جب یہ تعبیر سنی) کہا کہ

ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

تعبیر کرنیوالے کو میرے پاس لاؤ جب یہی قاصد حضرت یوسف کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ تو اپنے آقا

فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ

کے پاس پلٹ کر جا اور اس سے کہہ کہ اوّل ان عورتوں سے بابت تحقیق کرے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے

رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ

میرا پروردگار تو انکے چلتر سے خوب واقف ہے بادشاہ نے ان عورتوں کو طلب کر کے پوچھا کہ جب یوسف کو بہلایا

يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ

تو تمہاری کیا کیفیت تھی انہوں نے کہا حاشا للہ ہم نے اس میں کوئی بدی نہیں

مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْــٰٔنَ حَصْحَصَ

پائی عزیز مصر کی بیگم نے اظہار دیا کہ اب تو حق کھل گیا

الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

میں نے اسکو بہلانا چاہا تھا اور وہ اپنے بیان میں بالکل

الصّٰدِقِيْنَ ۝ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ

سچا ہے (میں نے صاف اظہار دیا) اسلئے کہ (یوسف) جان لے کہ میں نے پس پشت

بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَـاۗىِٕنِيْنَ ۝

اسکے حق میں کوئی خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنیوالوں کی چال نہیں چلنے دیتا